سوال

(645) عورت کا نہ محرم کے ساتھ حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی منکوحہ عورت جوان کو غیر محرم مرد مجرد جوان کے ساتھ حج کرنے کو بھیجا ہے۔ اس عورت اور اس کے خاوند اور اس غیر محرم مردتینوں کو کہا گیا تھا کہ غیر محرم مرد کا غیر محرم عورت کے ساتھ حج کرنے کو سفر کرنا ناجائز ہے۔ اور علمائے دین کا فتویٰ ہے کہ محرم کے ساتھ ہونے کو سوا عورت حج کو نہ جائے۔ ان تینوں نے انکا کر دیا کہ ہم علمائے دین کا حکم نہیں مانتے۔ اپنی مرضی کریں گے اور کرلی۔ اب آپ فرمایئں کہ ان دونوں کا حج جائز ہوگا۔ یا ناجائز۔ ؟ اور اس کے خاوند کو کیا ثواب ہوگا۔ کہ جس نے عیدین کی نمازوں کے سوا فرض نمازیں اور روزے ادا نہیں کیے۔ اور جس نے غیر محرم مرد کے ساتھ عورت حج کرنے کو بھیج دی۔ حالانکہ یہ خاوند اس کا اور وہ عورت دونوں مسکین ہیں۔ اس عورت پر حج فرض ہی نہ تھا۔ جو ساتھ لے گیا ہے اس نے اس عورت کا خرچ وغیرہ اپنی گرہ سے خرچ کرنا ہے۔ اور سنا گیا ہے کہ راستے میں اور دربار خدواندی میں محرم ہی جھوٹ بول کر بتایئں گے۔ 1۔ آپ بھی یہ فرمایئں کہ جب وہ حج کر کے آویں توان کی تعظیم وتکریم حاجی سمجھ کر بجالانی ضروری ہے یا نہیں؟ 2۔ غیر محرم مرد جو اپنی گرہ سے حج کو لے گیا ہے اس کو حج کرانے کا اجر ملے گا یا نہیں اور اپنا بھی اس کا حج جائز ہے یا ناجائز؟ 3۔ غیر محرم مرد کے ساتھ جو عورت حج کو گئی ہے۔ اس کا حج جائز ہوگا یا نہیں؟ 4۔ اس عورت کے خاوند کو کیا اجر ملے گا کہ جو کہتا ہے کہ میں نے حج کی اجازت عورت کو دی ہے۔ نماز روزہ تو ادا نہیں کرتا۔ (سائل ایک مسلمان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام سوالات کا مجملاً جواب یہ ہے کہ عورت کو نا محرم کے ساتھ سفر کرنا ناجائز نہیں بحکم حدیث باقی رہا حج کا قبول ہونا یا نہ ہونا۔ اس کا علم خدا کو ہے جو نیات سے پورا واقف ہے۔ مسلمانوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ جس عورت کے ساتھ جانے والا محرم نہ ملے اور خاوند نہ جاسکے تو اس کا حج ملتوی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص799